فضائل و مسائل رجب المرجب

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رجب میں ایک دن ہے اور ایک رات جو شخص روزہ رکھے اس دن کا اور قیام کرے اس رات کا، اسے اس شخص کی مانند ثواب ملے گا جو سو برس روزے رکھے اور سو برس راتوں کو قیام کرے۔ اور یہ وہ دن ہے جس میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر بنائے گئے۔

(غنیۃ الطالبین صفہ ۳۲۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۸۱)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلمانؓ! نہیں کوئی مرد مومن اور نہ عورت مومنہ کہ نماز پڑھے اس مہینہ میں تیس رکعت ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ کافرون تین بار مگر اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس شخص کو اُس شخص کی مانند ثواب دیتا ہے جو تمام مہینہ روزے رکھے اور آئندہ سال نماز گزارنے والوں میں سے ہو جاتا ہے اور اس کے لئیے ہر دن عمل ایک شہید کا، بدر کے شہیدوں کا سا اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے لئیے لکھی جاتی ہے ہر دن کے روزے کے مقابلہ میں ایک برس کی عبادت اور اس کے ہزار درجے بلند کئیے جاتے ہیں، پس اگر تمام مہینہ روزے رکھے اور یہ نماز پڑھے تو نجات دے گا اس کو اللہ تعالےٰ آگ سے اور واجب کرے گا واسطے اس کے بہشت اور ہو گا اللہ سُبحانہٗ کے قرب میں۔ خبر دی مجھ کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ علامت ہے آپؐ اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان کیونکہ منافق نہیں پڑھتے اس نماز کو۔ حضرت سلمانؓ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے خبر دیجئیے کس طرح اور کس وقت میں اس نماز کو پڑھوں فرمایا اے سلمانؓ! پڑھ تو اس کے اوّل

wwww.darulehsanpublications.com

میں دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار سورہ اخلاص تین بار سورہ کافرون تین بار پس جب سلام پھیرے تو اپنے ہاتھ اٹھا اور کہہ :

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَه لَاشَرِيْكَ لَه لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

پھر پھیر تو ہاتھ اپنے، اپنے منہ پر اور نماز پڑھ تو درمیان مہینہ کے دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار سورہ اخلاص تین بار سورہ کافرون تین بار، پس جب سلام پھیرے تو تُو اٹھا دونوں ہاتھ اپنے، طرف آسمان کے اور کہہ :

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَه لَاشَرِيْكَ لَه لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

پھر پھیر تو اپنے منہ پر ہاتھ اور نماز پڑھ تو مہینے کے آخر میں دس رکعتیں۔ پڑھ تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار سورہ اخلاص تین بار سورہ کافرون تین بار، پس جب سلام پھیرے تو اٹھا دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اور کہہ :

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَه لَاشَرِيْكَ لَه لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور مانگ تو حاجت اپنی قبول کی جائے گی تیرے لیے، تیری دعا۔ اور کرے گا اللہ تیرے اور دوزخ کے درمیان ستر کھائیاں ہر کھائی کشادگی میں ایسی ہے جیسے کہ آسمان اور زمین اور لکھی جائے گی تیرے لیے، آزادی آگ سے اور گزرنا پل صراط پر، پس جب فارغ ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

wwww.darulehsanpublications.com

حدیث سے تو میں گر پڑا سجدہ کرتا ہوا روتا ہوا اللہ کے شکر کے واسطے سبب اس کے جو سنی میں نے کثرت ثواب کی۔

(غنیۃ الطالبین صفہ ۱۹/ ۳۱۸ ترتیب شریف صفحہ ۷۰/۷۶۵)